انا خاتم النبیین لا نبی بعدی

میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں

مرزا غلام احمد قادیانی کے

60

شاہکار جھوٹ

حضرت مولانا عبداللطیف مسعودؒ

بسم اللہ الرحمان الرحیم!

جھوٹ کسی بھی مذہب وملت میں اچھی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا۔ لیکن دین حق میں تو اسے منافی ایمان قرار دیا گیا ہے۔ رب العالمین نے فرمایا: "لعنة الله علی الکاذبین" اور رحمتہ اللعالمین نے فرمایا: "والکذب یهلك" کہ جھوٹ ایک ہلاکت خیز بیماری ہے۔

اور تو اور خود تمہارے مخاطب مرزا قادیانی بھی اس کی مذمت میں لکھتے ہیں کہ:

۱...... "وہ کنجر جو ولد الزنا کہلاتے ہیں وہ بھی جھوٹ بولتے ہوئے شرماتے ہیں۔"

(شحنۂ حق ص ۶۰، خزائن ج ۲ ص ۳۸۶)

۲...... "جھوٹ بولنا مرتد ہونے سے کم نہیں۔"

(اربعین ص ۳۴ نمبر ۳، خزائن ج ۱۷ ص ۴۰۷، تحفہ گولڑویہ ص ۱۳، خزائن ج ۱۷ ص ۵۶)

۳...... "جھوٹ بولنا اور گوہ کھانا ایک برابر ہے۔"

(حقیقت الوحی ص ۲۰۶، خزائن ج ۲۲ ص ۲۱۵، ضمیمہ انجام آتھم ص ۳۰۵، خزائن ج ۱۱ ص ۳۴۳)

۴...... "جھوٹ بولنا ام الخبائث ہے۔"

(تبلیغ رسالت ص ۲۸ ج ۷، مجموعہ اشتہارات ج ۳ ص ۳۱)

۵...... "خدا کی لعنت ان لوگوں پر جو جھوٹ بولتے ہیں۔ جب انسان حیاء کو چھوڑ دیتا ہے تو جو چاہے بکے کون اس کو روکتا ہے۔" (اعجاز احمدی ص ۳، خزائن ج ۱۹ ص ۱۰۹)

۶...... "میں اس زندگی پر لعنت بھیجتا ہوں جو جھوٹ اور افتراء کے ساتھ ہو۔"

(ضمیمہ گولڑویہ ص ۹، خزائن ج ۱۷ ص ۵۰)

فیصلہ: مرزا قادیانی لکھتے ہیں کہ:

"جب ایک بات میں کوئی جھوٹا ثابت ہو جائے تو پھر دوسری باتوں میں بھی اس پر اعتبار نہیں رہتا۔" (چشمہ معرفت ص ۲۲۲، خزائن ج ۲۳ ص ۲۳۱)

مرزا قادیانی کے اس اصول سے ہم سو فیصد متفق ہیں۔ لہٰذا اب ذیل میں خود مرزا قادیانی کے چند درجن جھوٹ درج کرتے ہیں۔ اگر کوئی ان کو سچ ثابت کر دے تو ایک لاکھ روپیہ نقد حاصل کرے۔ ورنہ قادیانیت پر صرف تین حرف (ل، عین، ن) بھیج کر دائرہ اسلام میں آجائے۔ تاکہ آخرت کی تباہی سے محفوظ ہو جائے۔

اعلان عام: ہراس شخص کوایک لاکھ روپیہ نقد انعام جواس رسالہ میں مذکورہ حوالہ جات کو غلط ثابت کرے گا۔

مؤلف عبداللطیف مسعود خیر خواہ قادیانیت
خادم عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

چنانچہ مرزا غلام احمد قادیانی مدعی مسیحیت ونبوت لکھتے ہیں کہ:

جھوٹ نمبر:۱...... ''ایسا ہی احادیث صحیحہ میں آیا تھا کہ وہ مسیح موعود صدی کے سر پر آئے گا اور وہ چودھویں صدی کا مجدد ہوگا۔'' (ضمیمہ براہین احمدیہ ج۵ص ۱۸۸، خزائن ج۲۱ص ۳۵۹)

جھوٹ نمبر:۲...... ''چودھویں صدی کے سر پر مسیح موعود کا آنا جس قدر حدیثوں سے قرآن سے اولیاء کے مکاشفات سے بپایہ ثبوت پہنچتا ہے حاجت بیان نہیں۔''

(شہادت القرآن ص ۵۹، خزائن ج۶ص ۳۶۵)

جھوٹ نمبر:۳...... ''احادیث صحیحہ نبویہ پکار پکار کر کہتی ہیں کہ تیرھویں صدی کے بعد ظہور مسیح ہے۔'' (آئینہ کمالات ص ۳۴۰، خزائن ج۵ص ۳۴۰)

ف...... یہ سب باتیں سو فیصد جھوٹ اور آنحضورﷺ پر بہتان عظیم ہے۔ آپﷺ نے کہیں بھی چودھویں صدی کا لفظ استعمال نہیں فرمایا۔ ہمارا چیلنج ہے کہ اگر کوئی قادیانی جیالا صرف ایک ہی حدیث (صحیح یا ضعیف) سے چودھویں صدی کا لفظ ثابت کردے تو اسے منہ مانگا انعام دیا جائے گا۔

جھوٹ نمبر:۴...... ''خدا کا کلام قرآن شریف گواہی دیتا ہے کہ وہ مرگیا اور اس کی قبر سری نگر کشمیر میں ہے۔'' (حقیقت الوحی ص ۱۰۱، خزائن ج۲۲ص ۱۰۴)

ف...... یہ بھی بالکل جھوٹ اور قرآن مجید پر بہتان ہے۔ اگر کوئی قادیانی جیالا قرآن مجید سے مسیح کا مرنا اور قبر کا سری نگر کشمیر میں ہونا دکھادے تو اسے مبلغ دس ہزار روپیہ نقد انعام دیا جائے گا۔

جھوٹ نمبر:۵...... ''قرآن بضرب دہل فرما رہا ہے کہ عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) رسول اللہ زمین میں دفن کیا گیا۔ آسمان پر ان کے جسم کا نام ونشان نہیں۔''

(تحفہ گولڑویہ ص ۴۷، خزائن ج۱۷ص ۱۶۵!)

ف...... دیکھئے کتنی خبیث گپ ہے جو قرآن حکیم کے ذمہ لگائی گئی۔ میرا چیلنج ہے کہ اگر کوئی قادیانی جیالا قرآن شریف سے مسیح کا زمین میں دفن ہونا اور آسمان سے نفی دکھادے تو

مبلغ ۱۰ ہزار روپیہ نقد انعام حاصل کرے۔ ورنہ بصورت دیگر قادیانیت پر صرف تین حرف بھیج کر سچا پکا مسلمان بن جائے۔

جھوٹ نمبر:۶...... ''قرآن شریف...... آخر زمانہ میں بڑے بڑے خوفناک حوادثات عیسیٰ پرستی کی شامت سے ہوں گے...... نیز قرآن شریف میں کھلے کھلے طور پر مسیح موعود کی پیش گوئی ثابت ہوتی ہے۔'' (تتمہ حقیقت الوحی ص ۶۴، خزائن ج ۲۲ ص ۴۹۹)

ف...... یہ بات بھی سراسر قرآن مجید پر بہتان ہے کہ کوئی مرزائی مربی اسے قرآن مجید سے دکھا کر ایک ہزار روپیہ نقد انعام حاصل کرے۔ ورنہ مرزائیت سے تائب ہو کر صحیح العقیدہ مسلمان بن جائے۔

جھوٹ نمبر:۷...... ''کتب سابقہ سے...... صریح طور پر معلوم ہوتا ہے۔ بلکہ نام لے کر بیان کیا گیا ہے کہ یاجوج ماجوج سے مراد یورپ کی عیسائی قومیں ہیں۔''

(چشمہ معرفت ص ۷۵، خزائن ج ۲۳ ص ۸۳)

ف...... کسی بھی سابقہ صحیفہ یا کتاب میں یہ صراحت موجود نہیں ہے۔

جھوٹ نمبر:۸...... ''قرآن شریف بلکہ تورات کے بعض صحیفوں میں بھی یہ خبر موجود ہے کہ مسیح موعود کے وقت طاعون پڑے گی۔'' (کشتی نوح ص ۵، خزائن ج ۱۹ ص ۵)

جھوٹ نمبر:۹...... ''ایک مرتبہ آنحضوﷺ سے دوسرے ملکوں کے انبیاء کی نسبت سوال کیا گیا تو آپؐ نے یہی فرمایا کہ ہر ایک ملک میں خدا تعالیٰ کے نبی گزرے ہیں اور فرمایا: ''کان فی الھند نبیا اسود اللون اسمہ کاھنا'' یعنی ہندوستان میں بھی ایک نبی گزرا ہے جو سیاہ رنگ تھا اور نام اس کا کاہن یعنی کنھیا جس کو کرشن کہتے ہیں اور آپ سے پوچھا گیا کہ کیا زبان پارسی میں بھی کبھی خدا نے کلام کیا ہے تو فرمایا کہ ہاں خدا کا کلام زبان پارسی میں بھی اترا ہے۔ جیسا کہ وہ اس زبان میں فرماتا ہے۔ این مشت خاک را گرنہ بخشم چہ کنم!''

(ضمیمہ چشمہ معرفت ص ۱۰، خزائن ج ۲۳ ص ۳۸۲)

ف...... یہ دونوں باتیں سراسر آنحضوﷺ پر محض بہتان ہیں۔ کوئی قادیانی مربی مع مرزا طاہر کسی بھی معتبر کتاب سے ثابت نہیں کر سکتا۔ ''ھل من مبارز''

جھوٹ نمبر:۱۰...... مرزا قادیانی لکھتے ہیں کہ: ''سو جاننا چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے علم میں تھا کہ علماء اسلام مہدی کی تکفیر کریں گے اور کفر کے فتوے لکھیں گے۔ چنانچہ یہ پیش گوئی آثار اور احادیث میں موجود ہے۔'' (ضمیمہ انجام آتھم ص ۱۱، خزائن ج ۱۱ ص ۲۹۵)

ف...... یہ خالص بہتان اورافتراء ہے کسی بھی حدیث میں یہ بات مذکور نہیں۔ محض مرزا قادیانی کا من گھڑت جھوٹ ہے۔ دجل وفریب اور سیاہ جھوٹ۔

جھوٹ نمبر:۱۱...... جناب قادیانی تحریر فرماتے ہیں کہ: ''سید دو عالم ﷺ نے اپنی زبان مبارک سے آپ نے فرمایا ہے یعنی صدی کا سرا اور پھر آپ نے یہ بھی فرمایا کہ صلیب کے غلبہ کے وقت ایک شخص پیدا ہوگا جو صلیب کو توڑے گا۔ ایسے شخص کا نام آنحضرت ﷺ نے مسیح بن مریم رکھا۔'' (ضمیمہ انجام آتھم ص۱، خزائن ج۱۱ ص۲۸۵)

جھوٹ نمبر:۱۲...... ''قرآن شریف میں بلکہ اکثر پہلی کتابوں میں بھی یہ نوشتہ (تحریر) موجود ہے کہ وہ آخری مرسل جو آدم کی صورت پر آئے گا اور مسیح کے نام سے پکارا جائے گا ضرور ہے کہ وہ چھٹے ہزار کے آخر میں پیدا ہو۔ جیسا کہ آدم چھٹے دن کے آخر میں پیدا ہوا۔''
(لیکچر لاہور ص۳۹، خزائن ج۲۰ ص۱۸۵)

ف...... یہ تمام باتیں سراسر بہتان اور جھوٹ ہیں۔ ایک بھی ثابت نہیں۔ ہے کوئی قادیانی جیالا مع مرزا طاہر کہ ان کو صحیح ثابت کر کے منہ مانگا انعام حاصل کرے۔

جھوٹ نمبر:۱۳...... ''اللہ تعالیٰ...... نے بشر کے لئے آسمان پر مع جسم جانا حرام کر دیا ہے۔'' (لیکچر لدھیانہ ص۴۹، خزائن ج۲۰ ص۲۹۷)

ف...... یہ بھی محض خدا تعالیٰ پر بہتان اور افتراء ہے۔ ''فلعنت اللہ علی الکاذبین المفترین والاھاتو برھانکم''

جھوٹ نمبر:۱۴...... مرزا قادیانی اپنے رسالہ ''ایک غلطی کا ازالہ'' کے صفحہ اوّل پر لکھتا ہے کہ: ''میری وحی مندرجہ براہین ص۴۹۸ پر ''ھو الذی ارسل رسولہ'' اس میں صاف طور پر اس عاجز کو رسول کر کے پکارا گیا ہے۔'' (خزائن ج۱۸ ص۲۰۶)

ف...... یہ قرآنی آیت ہے۔ اگر کوئی مرزائی اس کا مصداق کسی سابقہ تفسیر سے مرزا کو ثابت کر دے تو میں اسے فی الفور دس ہزار روپیہ نقد انعام پیش کر دوں گا۔ ورنہ وہ قادیانیت پر لعنت بھیج کر پکا سچا مسلمان بن جائے۔

جھوٹ نمبر:۱۵...... ''چونکہ خدا تعالیٰ جانتا تھا کہ آخری زمانہ میں اسی امت میں سے مسیح موعود آئے گا اور بعض یہودی صفت مسلمانوں میں سے اس کو کافر قرار دیں گے اور قتل کے در پے ہوں گے اور اس کی سخت توہین و تحقیر کریں گے۔'' (نزول المسیح ص۱۴، خزائن ج۱۸ ص۴۱۹)

ف...... یہ سب افتراء علی اللہ کی بدترین مثال ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کبھی بھی ایسی باتیں ارشاد نہیں فرمائیں۔

جھوٹ نمبر:۱۶...... اللہ نے صاف فرمادیا کہ: ’’عیسیٰ فوت ہوگیا اور آنحضرت ﷺ نے گواہی دے دی کہ میں اس کو مردہ روحوں میں دیکھ آیا ہوں اور صحابہؓ نے اجماع کرلیا کہ سب نبی فوت ہوگئے اور ابن عباسؓ نے بخاری میں توفی کے معنی بھی موت کردیئے۔‘‘

(نزول المسیح ص۳۴ حاشیہ، خزائن ج۱۸ص۴۱۰)

ف...... یہ امور اربعہ محض جھوٹ اور بہتان ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کہیں بھی نہیں فرمایا کہ مات عیسیٰ یا توفی عیسیٰ (بصیغہ ماضی) کہ وہ مرگئے جو کوئی یہ لفظ یعنی مات یا توفی عیسیٰ بن مریم دکھادے اسے فی الفور دس ہزار روپیہ نقد انعام دیا جائے گا۔

جھوٹ نمبر:۱۷...... مرزا قادیانی کا دعویٰ ہے کہ:

۱...... ’’امام مالک جیسا عالم حدیث وقرآن متقی قائل ہے کہ عیسیٰ فوت ہوگئے۔

۲...... امام ابن حزم جن کی جلالت عظمت شان محتاج بیان نہیں قائل وفات مسیح ہیں۔

۳...... امام بخاری جن کی کتاب بعد کتاب اللہ اصح الکتب ہے وفات مسیح کے قائل ہیں۔

۴...... ایسا ہی فاضل ومحدث ومفسر ابن تیمیہ وابن قیم جو اپنے وقت کے امام ہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کے قائل ہیں۔

۵...... ایسا ہی رئیس المتصوفین شیخ ابن عربیؒ صاف اور صریح لفظوں میں وفات کے قائل ہیں۔‘‘ (کتاب البریہ ص۲۰۳ حاشیہ، خزائن ج۱۳ص۲۲۱)

ف...... یہ تمام دعوے محض جھوٹ اور بہتان کا پلندہ اور دجل وفریب کا مجموعہ ہیں۔ ان میں سے ایک بھی ثابت نہیں ہوسکتا۔ صحیح ثابت کرنے والے کو منہ مانگا انعام دیا جائے گا۔ ہے کوئی قادیانی جیالا یا ٹاؤٹ؟

جھوٹ نمبر:۱۸...... ’’کتب سابقہ اور احادیث نبویہ ﷺ میں لکھا ہے کہ مسیح موعود کے ظہور کے وقت یہ انتشار نورانیت اس حد تک ہوگا کہ عورتوں کو بھی الہام ہوگا اور نابالغ بچے نبوت کریں گے۔‘‘ (ضرورت الامام ص۵، خزائن ج۱۳ص۴۷۵)

ف...... یہ محض قادیان کے چنڈوخانے کی گپ ہے۔ جسے حقیقت کے ساتھ ذرا بھی واسطہ نہیں۔ ورنہ الہام والی عورتیں اور صاحب نبوت بچوں کے نام پیش کریں۔ ہے کوئی قادیانی جیالا مرزا کی لاج رکھنے والا۔

جھوٹ نمبر:۱۹...... ’’لیکھرام کا قرآن مجید میں ذکر۔‘‘

(سراج منیر ص ۶۷، خزائن ج ۱۲ ص ۶۹)

ف...... قرآن سے نکال کر دکھایئے یا سابقہ کسی تفسیر کا حوالہ ہی پیش کر کے منہ مانگا انعام حاصل کریں۔

جھوٹ نمبر:۲۰...... مرزا قادیانی کہتے ہیں کہ: ’’براہین احمدیہ ص ۵۵۶ پر یہ الہام لکھا ہے ’’یا عیسیٰ انی متوفیك ورافعك الیٰ ‘‘یعنی اے عیسیٰ میں تجھے طبعی وفات دوں گا۔‘‘

(سراج منیر ص ۴۱، خزائن ج ۱۲ ص ۴۳)

ف...... اگر کوئی مرزائی مربی بمع مرزا طاہر براہین احمدیہ میں اسی طرح لکھا دکھا دے تو منہ مانگا انعام پیش کیا جائے گا۔

جھوٹ نمبر:۲۱...... ’’حضرت عیسیٰ ایک مالدار آدمی تھے۔ کم از کم ہزار روپیہ ان کے پاس رہتا تھا۔ جس کا خزانچی یہودا اسکریوطی تھا۔‘‘ (ایام الصلح ص ۱۴۰، خزائن ج ۱۴ ص ۳۸۵)

ف...... یہ محض سیاہ جھوٹ اور ایک اولوالعزم نبی کی تحقیر ہے۔ اسے صحیح ثابت کرنے والے کو دس ہزار روپیہ نقد انعام پیش کیا جائے گا۔ ورنہ قادیانیت پر صرف تین حرف بھیج کر اپنی عاقبت سنوار لی جائے۔

جھوٹ نمبر:۲۲...... ’’کسوف وخسوف والی حدیث نہایت صحیح ہے۔‘‘

(ایام الصلح ص ۱۷۱، خزائن ج ۱۴ ص ۴۱۹)

ف...... یہ سب جھوٹ ہے۔ ہے کوئی قادیانی بمع مرزا طاہر جو اس کو بواسطہ محدثین کرام یا بلاواسطہ موافق اصول حدیث کے صحیح ثابت کر کے منہ مانگا انعام حاصل کرے۔

جھوٹ نمبر:۲۳...... ’’اب دیکھو کہ آثار صحیحہ سے ثابت ہو گیا کہ مسیح موعود کو نالائق بدبخت پلید طبع مولوی کافر ٹھہرائیں گے اور دجال کہیں گے اور کفر کا فتویٰ ان کی نسبت لکھا جائے گا۔‘‘ (ایام الصلح ص ۱۶۵، خزائن ج ۱۴ ص ۴۱۳)

ف...... یہ سب محض گپ ہے کوئی ثبوت نہیں دیا جا سکتا۔ بلکہ یہ تو ان خرافات کی آڑ میں علمائے امت کو گالیاں دے کر اپنی عاقبت تباہ کی گئی ہے۔ لہٰذا جب یہ بات ثابت نہیں ہو سکتی تو خود مرزا قادیانی ہی اپنے فتوے کی بناء پر نالائق بدبخت اور پلید طبع ثابت ہو گیا۔

جھوٹ نمبر:۲۴...... ’’میری (مرزا) نسبت ہی خدا نے فرمایا ماکان اللہ لیعذبھم وانت فیھم‘‘ (ایام الصلح ص ۱۵۶، خزائن ج ۱۴ ص ۴۰۳)

ف...... فرمایئے اس گپ اور بکواس کوکون تسلیم یا برداشت کرے گا۔ یہ اعلان تو سید دو عالم ﷺ کے بارہ میں ہے۔ جسے ہر مسلمان جانتا ہے۔ کیونکہ آپؐ ہی رحمتہ للعالمین بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ نیز مرزا قادیانی کی موجودگی میں تو آزمائش ہی آتی رہی۔ بلکہ اس نے خود اپنے زمانہ میں زلزلوں اور طاعون وغیرہ کی پیش گوئی کر رکھی تھی۔ پھر اب کس منہ سے یہ بات کہہ رہا ہے۔

جھوٹ نمبر:۲۵...... مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ:''لیکن ضرور تھا کہ قرآن شریف اور احادیث کی وہ پیش گوئیاں پوری ہوں۔ جن میں لکھا تھا کہ مسیح موعود جب ظاہر ہوگا تو اسلامی علماء کے ہاتھ سے دکھ اٹھائے گا۔ وہ اس کو کافر قرار دیں گے۔ اس کے قتل کے فتوے دیئے جائیں گے اور اس کی سخت توہین کی جائے گی اور اسے دائرہ اسلام سے خارج اور دین کا تباہ کرنے والا خیال کیا جائے گا۔ سو ان دنوں میں وہ پیش گوئی انہی مولویوں نے اپنے ہاتھوں سے پوری کی۔''

(اربعین ص۱۷نمبر۳خزائن ج۱۷ص۴۰۴)

ف...... یہ بھی محض قادیان کے چنڈو خانے کی نرالی گپ ہے۔ جس کا کوئی سر پیر نہیں۔ نہ قرآن میں کوئی ایسی بات ہے اور نہ ہی احادیث میں ہے۔ کوئی قادیانی جیالا یا ٹاؤٹ مع مرزا طاہر جو ان امور کو قرآن مجید اور حدیث صحیح یا ضعیف سے ثابت کر کے منہ مانگا انعام حاصل کرے۔ ورنہ مرزائیت پر تین صرف تین حرف (ل،ع،ن) بھیج کر دین حق کو قبول کر لے۔

جھوٹ نمبر:۲۶...... مرزا قادیانی لکھتے ہیں کہ:''ایسا ہی جب مولوی غلام دستگیر قصوری نے کتاب تالیف کر کے تمام پنجاب میں مشہور کر دیا تھا کہ میں نے یہ طریق فیصلہ قرار دیا ہے کہ ہم دونوں (مولوی صاحب اور مرزا قادیانی) میں سے جو جھوٹا ہے وہ پہلے مر جائے گا تو کیا اس کو خبر تھی کہ یہی فیصلہ اس کے لئے لعنت کا نشانہ ہو جائے گا اور وہ پہلے مر کر دوسرے ہم مشربوں کا منہ بھی کالا کرے گا اور آئندہ ایسے مقابلات میں ان کے منہ پر مہر لگا دے گا اور بزدل بنا دے گا۔''

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ ص۱۰حاشیہ،خزائن ج۱۷ص۵۲)

ف...... یہ محض قادیانی گپ ہے۔ کیونکہ نہ تو مولانا غلام دستگیر صاحبؒ نے کوئی اس مضمون کی کتاب لکھی اور نہ ہی وہ مرزا کی اس بڑ کے مصداق بنے۔ یہ سب جھوٹ ہی جھوٹ ہے۔ جو قادیانی کی سرشت اور طبیعت ثانیہ بن چکی تھی۔

جھوٹ نمبر:۲۷...... مرزا قادیانی لکھتے ہیں کہ:''قرآن شریف فرماتا ہے کہ یہ دونوں مسیح (اسرائیلی ومحمدیؐ) ایک دوسرے کا عین نہیں ہیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ قرآن شریف

میں اسلام کے مسیح موعود کو موسوی مسیح کا مثیل ٹھہراتا ہے نہ عین۔ پس محمدی مسیح موعود کو موسوی مسیح کا عین قرار دینا قرآن شریف کی تکذیب ہے۔" (تحفہ گولڑویہ ص ۶۳، خزائن ج ۱۷ص ۱۹۳)

ف...... یہ مرزا قادیانی کا فطری جھوٹ ہے ورنہ قرآن مجید میں ایسا کوئی تذکرہ نہیں۔ نہ ہی حدیث یا کسی تفسیر میں کوئی عین غین کا مسئلہ مذکور ہے۔ بلکہ قرآن وحدیث میں صرف ایک ہی مسیح کا ذکر ہے۔

جھوٹ نمبر:۲۸...... سورہ فاتحہ کے متعلق مرزا قادیانی لکھتے ہیں کہ: "نماز کے پنج وقت میں یہ دعاء شامل کر دی گئی اور یہاں تک تاکید کی گئی کہ اس کے بغیر نماز نہیں ہوسکتی۔ جیسا کہ حدیث لاصلوہ الا بالفاتحہ سے ظاہر ہوتا ہے۔" (تحفہ گولڑویہ ص ۷۷، خزائن ج ۱۷ص ۲۱۹)

ف...... یہ اقتباس قادیانی کی حماقت وجہالت کا کھلا نشان ہے۔ کیونکہ یہ الفاظ ہی حدیث کے نہیں بلکہ حسب عادت مرزا قادیانی نے خود ہی گھڑ کر من کذب علی متعمدا کا نتیجہ حاصل کر لیا ہے۔ ویسے سورہ فاتحہ واقعی نماز میں لازمی ہے۔ مگر بحالت اقتداء صرف امام پڑھے گا مقتدی کے ذمے استماع وانصات ہے۔"کما قال النبی صلی الله علیه وسلم واذ اقرافانصتوا (مسلم)" اور" من کان له امام فقراة الامام له قرآة" لہٰذا آنجہانی کے الفاظ بھی غلط اور مفہوم بھی غیر صحیح۔

جھوٹ نمبر:۲۹...... جناب مرزا قادیانی لکھتے ہیں کہ: "اس زمانہ کے بعض نادان کئی دفعہ شکست کھا کر پھر مجھ سے حدیثوں کی رو سے بحث کرنا چاہتے ہیں یا بحث کرانے کے خواہش مند ہوتے ہیں۔" (ضمیمہ تحفہ گولڑویہ ص ۱۰ حاشیہ، خزائن ج ۱۷ص ۵۱)

ف...... یہ بھی بالکل جھوٹ ہے کہ آنجہانی نے کئی مسلمان علماء کو شکست دی۔ جب کہ حال یہ ہے کہ مباحثہ دہلی خود قادیانیوں کا مطبوعہ ہے۔ اس کو ملاحظہ کر کے صاف معلوم ہو جاتا ہے۔ مرزا قادیانی اس مباحثہ سے ازخود فرار ہو گئے۔ اسی طرح مباحثہ لدھیانہ اور مرزا قادیانی پیر مہر علی گولڑویؒ کے مقابلہ میں آئے ہی نہیں کہ مجھے سرحدی پٹھانوں سے ڈر ہے۔

(مجموعہ اشتہارات ج ۳ ص ۳۵۰)

اور تو اور یہ آتھم کے مقابلہ میں بھی چت ہوا۔ مولانا امرتسریؒ تادم مرگ اس کی چھاتی پر مونگ دلتے رہے۔ آخر نام تو لیا جائے کہ یہ صاحب فلاں جگہ فلاں شخصیت کو واقعی شکست دے آئے۔ آخر بے باکی اور ڈھیٹ پن کی بھی کوئی حد ہوتی ہے۔

جھوٹ نمبر:۳۰...... "پھر قرآن شریف کے بعد حدیثوں کا مرتبہ ہے۔ سو تقریبا تمام

حدیثیں بتصریح کے ساتھ قرآن کریم کے بیان کے موافق ہیں اور ایک بھی ایسی حدیث نہیں جس میں یہ لکھا ہو کہ وہی مسیح ابن مریم اسرائیلی نبی جس کو قرآن شریف مار چکا ہے (بالکل غلط، قرآن میں کہیں ان کی فوتگی مذکور نہیں، کہیں مات عیسیٰ نہیں لکھا) جس پر انجیل نازل ہوئی تھی۔ پھر دنیا میں آئے گا۔ ہاں بار بار یہ لکھا ہے کہ ان اسرائیلی نبیوں کے ہمنام آئیں گے...... ہاں یہ ثابت ہوتا ہے کہ ان کے مثیل آئیں گے اور انہیں کے اسم سے موسوم ہوں گے۔"

(ازالہ اوہام ص ۶۴۴ ،خزائن ج ۳ ص ۳۹۲، ۳۹۳)

ف...... ملاحظہ فرمایئے جناب قادیانی کس طرح دھڑلے اور بے باکی سے جھوٹ بول رہا ہے۔ ہمارا چیلنج ہے کہ اگر یہ صاحب واقعی مرزا غلام مرتضیٰ کے حلالی فرزند ہیں تو کسی ایک حدیث میں لکھا دکھادیں کہ صاحب انجیل اسرائیلی مسیح نہیں آئیں گے۔ بلکہ اسرائیلی نبیوں کے ہم نام مثلاً داؤد، سلیمان، یحییٰ، زکریا، سعیاہ یرمیاہ وغیرہ نام والے نبی آئیں گے۔ مریم کے فرزند نہیں آئیں گے۔ ہے کوئی قادیانی ٹاؤٹ یا جیالا جو مرد میدان بن کر اپنے قادیانی کی لاج رکھ سکے؟

جھوٹ نمبر:۳۱...... "امام بخاری نے اس جگہ اپنی صحیح میں ایک لطیف نکتہ کی طرف توجہ دلائی ہے کہ کم از کم سات ہزار مرتبہ توفی کا لفظ آنحضرت ﷺ کے منہ سے بعثت کے بعد آخیر عمر تک نکلا ہے اور ہر یک لفظ توفی کے معنی قبض روح اور موت تھی۔"

(ازالہ اوہام ص ۸۸۸ ،خزائن ج ۳ ص ۵۸۵)

ف...... امام بخاریؒ نے یہ نکتہ بیان فرمایا ہے اور نہ اس کی طرف توجہ دلائی ہے۔ کوئی ثبوت نہیں مل سکتا ورنہ کوئی بھی قادیانی ٹاؤٹ کوشش کر کے اتنی گنتی پوری کر کے منہ مانگا انعام حاصل کر لے۔

جھوٹ نمبر:۳۲...... "اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں بڑا فتنہ عیسیٰ پرستی کا فتنہ ٹھہرایا ہے اور اس کے لئے وعید کے طور پر یہ پیش گوئی کی ہے کہ قریب ہے آسمان و زمین پھٹ جاویں اور اسی زمانہ کی نسبت طاعون اور زلزلوں وغیرہ حوادث کی پیش گوئی بھی کی ہے اور صریح طور پر فرمایا ہے کہ آخر زمانہ میں جب کہ آسمان و زمین میں طرح طرح کے خوفناک حوادث ظاہر ہوں گے۔ وہ عیسیٰ پرستی کی شامت سے ظاہر ہوں گے۔" (ضمیمہ حقیقت الوحی ص ۶۴ ،خزائن ج ۲۲ ص ۴۹۸، ۴۹۹)

ف...... یہ قادیانی چنڈو خانے کی بے مثال گپ ہے۔ قرآن مجید میں بزمانہ مسیح طاعون و زلزلہ وغیرہ کی کہیں بھی پیش گوئی اجمالاً یا صراحتاً مذکور نہیں۔

جھوٹ نمبر:۳۳...... قادیانی کذاب لکھتا ہے کہ:"(مکی دور کے متعلق) انہوں نے

دردناک طریقوں سے اکثر مسلمانوں کو ہلاک کیا اور ایک زمانہ دراز تک جو تیرہ برس کی مدت تھی۔ ان کی طرف سے یہی کاروائی رہی اور نہایت بے رحمی کی طرز سے خدا کے وفادار بندے اور نوع انسانی کے فخر ان شریر درندوں کی تلواروں سے ٹکڑے ٹکڑے کیئے گئے اور یتیم بچے اور عاجز اور مسکین عورتیں کوچوں اور گلیوں میں ذبح کیئے گئے......ان کے خونوں سے کوچے سرخ ہو گئے پر انہوں نے دم نہ مارا۔ وہ قربانیوں کی طرح ذبح کیئے گئے پر انہوں نے آہ نہ کی۔'' (مجموعہ اشتہارات ج۳ص۲۲۲)

ف...... ملاحظہ فرمایئے جناب قادیانی کتنی جہالت کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ اگرچہ مکہ مکرمہ میں اہل اسلام کو بڑی تکالیف کا سامنا کرنا پڑا۔ مگر یہ مذکورہ مناظر پیش نہیں آئے۔ ان کو جسمانی تشدد سے تو سابقہ پڑا۔ مگر یہ نقشہ محض قادیانی شاخسانہ ہے۔ یہ کذاب بلاضرورت کذب بیانی اور بے اصل لاف وگزاف سے بھی پرہیز نہیں کر سکتا۔

جھوٹ نمبر:۳۴...... مرزا قادیانی آیت ''اذن للذین یقاتلون بانھم ظلموا'' کے متعلق لکھتے ہیں کہ: ''یعنی خدا نے ان مظلوم لوگوں کو جو قتل کیئے جاتے ہیں اور ناحق وطن سے نکالے گئے۔ فریاد سن لی اور ان کو مقابلہ کی اجازت دی گئی......مگر یہ حکم مختص الزمان والوقت تھا۔ ہمیشہ کے لئے نہیں تھا۔ بلکہ اس زمانہ کے متعلق تھا۔ اسلام میں داخل ہونے والے بکریوں اور بھیڑوں کی طرح ذبح کیئے جاتے تھے۔ لیکن افسوس کہ نبوت اور خلافت کے زمانہ کے بعد اس مسئلہ جہاد کے سمجھنے میں جس کی اصل جڑ آیت کریمہ مذکورہ ہے۔ لوگوں نے بڑی بڑی غلطیاں کھائیں اور ناحق مخلوق کو تلوار کے ساتھ ذبح کرنا دینداری کا شعار سمجھا گیا اور عجیب اتفاق ہے کہ عیسائیوں کو تو خالق کے حقوق کی نسبت غلطیاں پڑیں اور مسلمانوں کو مخلوق کے حقوق کی نسبت یعنی عیسائی دین میں تو ایک عاجز انسان کو خدا بنا کر اس قادر وقیوم کی حق تلفی کی گئی......اور مسلمانوں نے انسانوں پر ناحق تلوار چلانے سے بنی کی نوع حق تلفی کی اور اس کا نام جہاد رکھا۔'' (مجموعہ اشتہارات ج۳ص۲۲۳)

ف...... ملاحظہ فرمایئے قادیانی دجال کیسی الٹی چال چل رہا ہے۔ مسئلہ جہاد پر جو کہ اسلام کی عظمت اور امن عالم کا ضامن ہے۔ کیسا کیچڑ اچھال کر اسے عیسائیوں کے قبیح ترین مسئلہ ابن اللہ کے ساتھ جوڑ رہا ہے۔ جس سے قرآن وحدیث اور امت مسلمہ کی شدید ترین توہین وتحقیر ہو رہی ہے۔ مگر اس دجال کو تو صرف انگلش اسٹیبلشمنٹ کی دھن سوار ہے۔ اللہ کریم ہر مسلمان کو ایسے شاطر دجالوں سے محفوظ فرمائے۔ اگر یہی بات ہے؟ تو اس کا کیا مطلب کہ مسیح جہاد کو منسوخ کر دے گا۔

جھوٹ نمبر:۳۵...... جناب قادیانی لکھتے ہیں کہ: ''چاہو تو میری بات کو لکھ رکھو۔ کہ

آج کے بعد مردہ پرستی (مسیح پرستی) روز بروز کم ہوگی۔ یہاں تک کہ نابود ہو جائے۔“
(مجموعہ اشتہارات ج۲ ص۳۰۷)

ف...... یہ پیش گوئی بھی اسی طرح کی ایک بھنگی کی بڑ ہے۔ جس طرح مرزا قادیانی کی مکہ و مدینہ کے درمیان ریل جاری ہونے اور خود اس کے وہاں مرنے کی پیش گوئی ہے۔

جھوٹ نمبر:۳۶...... مرزا قادیانی لکھتے ہیں کہ: ”ایک دفعہ میں نے مولانا محمد حسین بٹالوی صاحب کی فرمائش پر یہ سنایا کہ بکر وشیب...... یعنی ایک کنواری اور دوسری بیوہ۔ مطلب یہ کہ خدا تعالیٰ میرے نکاح میں دو عورتیں لاوے گا۔ ایک باکرہ دوسری بیوہ۔ تو باکرہ تو آ چکی ہے۔ (نصرت جہاں بیگم) دوسری کا انتظار ہے۔“ (تریاق القلوب ص۳۴، خزائن ج۱۵ ص۲۰۱)

یہ محض گپ ثابت ہوئی۔ نصرت کے بعد مرزا قادیانی کے نکاح میں کوئی بیوہ عورت تو کیا کوئی مردہ عورت بھی نہیں آئی ہے۔ کوئی قادیانی ٹاؤٹ جو نصرت کے بعد مرزا قادیانی کے نکاح میں آنے والی بیوہ کی نشاندھی کر کے منہ مانگا انعام حاصل کرے ورنہ قادیانیت پر صرف تین حرف بھیج کر سیدھا دائرہ اسلام میں آ جائے۔

جھوٹ نمبر:۳۷...... مرزا قادیانی اپنی مدت دعوت کے متعلق لکھتے ہیں کہ: ”سو اس الہام سے چالیس برس تک دعوت ثابت ہوئی ہے۔ جن میں دس دس کامل گزر گئے۔“
(نشان آسمانی ص۱۴، خزائن ج۴ ص۳۷۴)

ف...... یہ کتاب ۱۸۹۲ء کی طبع شدہ ہے تو اس حساب سے مرزا قادیانی کی دعوت ۱۹۲۲ء تک جانا چاہئے تھی۔ مگر آنجناب ۱۹۰۸ء یعنی ۱۴ سال قبل از میعاد ہی راہی ملک عدم ہو گئے تو معلوم ہوا کہ مرزا قادیانی کا الہام باقاعدہ خود بھی جھوٹا نکلا۔ ویسے مرزا قادیانی کا سارا تانا بانا ہی محض مکر و فریب تھا۔ پھر یہ بھی یاد رہے کہ مرزا قادیانی نے باقاعدہ بیعت ۱۸۸۹ء سے شروع کی تھی تو اس حساب سے ان کی دعوت ۱۹۲۹ء تک جانا چاہئے تھی۔ لیکن بقضائے الٰہی سرکار انگلشیہ کے لاڈلے ۲۱ سال قبل ہی جبری ریٹائرمنٹ کا شکار ہو گئے۔ اپنے کذب وافترائے پر مہر لگا گئے۔ گویا کہ منزل مقصود پر پہنچنے سے قبل راستے میں دم توڑ گئے۔

جھوٹ نمبر:۳۸...... ”یہ اشارہ اس حدیث سے ثابت ہے کہ جو کنز العمال میں ہے یعنی یہ کہ عیسیٰ علیہ السلام صلیب سے نجات پا کر ایک سرد ملک کی طرف بھاگ گئے تھے۔ یعنی کشمیر جس کے شہر سری نگر میں ان کی قبر موجود ہے۔“
(اشہار واجب الاظہار ملحق بہ تریاق القلوب ص۱۰، خزائن ج۱۵ ص۵۴۰)

ف...... دنیا جہان میں کوئی ایسی کتاب حدیث نہیں جس میں صلیب سے بھاگ کر کشمیر میں جانے کا تذکرہ ہو یہ تو محض قادیان کے چنڈو خانے کی ایک حیرت انگیز گپ ہے۔ دیکھئے قادیانی کی بے باکی کہ خود ہی لفظ یعنی کا ٹوٹکہ لگا کر کشمیر کے سری نگر میں مسیح کی قبر تیار کر دی۔ ''الا لعنۃ اللّٰہ علی الکاذبین''

جھوٹ نمبر:۳۹...... مرزا قادیانی جھوٹ کی پریکٹس کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ: ''ملہمین کو کبھی اپنے الہام کے معنی خود اجتہادی طور پر کرنے پڑتے ہیں...... ایسا ہی ایک اور الہام متشابہات میں سے ہے جو ۴ راکتوبر ۱۸۹۹ء کو مجھے ہوا اور وہ یہ ہے کہ قیصرہ ہند کی طرف سے شکریہ اور یہ ایسا لفظ ہے کہ حیرت میں ڈالتا ہے کہ میں تو ایک گوشہ نشین اور ہر ایک قابل پسند خدمت سے عاری اور قبل از مدت اپنے تئیں مردہ سمجھتا ہوں۔ میرا شکریہ کیسا۔''

(ایک الہامی پیش گوئی کا اشہار ملحق بہ تریاق القلوب ص۲، خزائن ج۱۵ ص۵۰۳، ۵۰۴)

ف...... ملاحظہ فرمایئے جناب قادیانی کی عیاری اور مکاری! کیسے انجان بن رہے رہیں کہ مجھ جیسے غیر معروف انسان کا شکریہ کیسا؟ حالانکہ دیگر اپنے رسائل میں بار بار مضطرب و بے قرار ہو رہے ہیں کہ ملکہ معظمہ سے میری بے پناہ خدمات کے مقابلہ میں سادہ سا شکریہ کا اظہار بھی نہ ہو سکا اور اسی دھن میں شکریہ کا گھپلا لگا تو غیر معروف اور مردہ بن رہے ہیں۔

باقی رہی گمنامی کی بات تو یہ بھی محض گپ ہے۔ آپ جناب نے تو ۱۸۸۰ء سے ۱۸۸۴ تک براہین کے حوالہ سے سارے جہان میں ادھم مچایا ہوا تھا۔ جس سے آپ کی شہرت آسمان تک پہنچ چکی تھی۔ پھر دعویٰ مجددیت ومحدثیت پھر ۱۸۸۹ میں سلسلہ بیعت کا افتتاح ۱۸۹۱ء میں دعویٰ مسیحیت کی بناء پر آپ شہر شہر اور قریہ قریہ ابلیس کی طرح مشہور ہو چکے تھے۔ غیر معروف اور مردہ کیسے؟

نیز ۹۳ء میں آتھم کے مقابلہ میں مناظرہ کر کے آپ بام شہرت پر پہنچ چکے تھے۔ نیز اس وقت آپ اسی کتاب کے حوالہ سے انگریز کی حمایت میں ''پچاس الماریاں'' کتابیں لکھ کر چار دانگ عالم میں پھیلا چکے تھے۔

(تریاق القلوب ص۱۵، خزائن ج۱۵ ص۱۵۵)

پھر گمنامی کیسی؟ نیز ستارہ قیصریہ اور تحفہ قیصریہ نامی دو مستقل رسالے لکھ کر ملکہ برطانیہ کی خدمت میں پیش کر چکے تھے۔ کیا اب بھی آپ غیر معروف ہی رہے تھے؟ صاحب اس سے بڑھ کر کذب بیانی اور جھوٹ کی مثال ممکن ہے؟ جس کی جسارت صرف مرزا قادیانی ہی کر سکتے ہیں اور کوئی جرأت نہیں کر سکتا۔

جھوٹ نمبر:۴۰...... بہتان عظیم۔ مرزا قادیانی لکھتے ہیں کہ:''قرآن شریف نے صریح لفظوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کا بیان فرمادیا ہے اور آنحضرت ﷺ نے صریح لفظوں میں حضرت عیسیٰ کا ان ارواح میں داخل ہونا بیان فرمادیا ہے۔ جو اس دنیا سے گذر چکے ہیں اور اصحابؓ نے کھلے کھلے اجماع کے ساتھ اس فیصلہ پر اتفاق کرلیا کہ تمام نبی فوت ہوچکے ہیں۔''

(ضمیمہ براہین احمدیہ ص۲۰۲، خزائن ج۲۱ ص۳۷۵)

ف...... ناظرین کرام مندرجہ بالا تینوں باتیں محض کذب وافتراء ہیں۔ ان کا حقیقت کے ساتھ رتی بھر تعلق نہیں۔ نہ تو قرآن مجید میں کہیں مات یا توفی عیسیٰ کا لفظ مذکور ہے اور نہ ہی آنحضور ﷺ نے مردہ روحوں میں داخلہ کی صراحت فرمائی اور نہ ہی صحابہؓ کے کسی اجماع میں کہیں وفات عیسوی کا تذکرہ ہے۔ بلکہ اس تمام واقعہ میں ایک دفعہ بھی ذکر مسیح یا ان کی وفات کا کہیں صراحت تو کجا اشارہ بھی نہیں ہے۔ کوئی قادیانی جیالا جو قرآن یا حدیث یا اجماع صحابہ کے ضمن میں کوئی صراحت دکھلا کر مبلغ ۱۰ ہزار روپیہ نقد انعام حاصل کرے۔

جھوٹ نمبر:۴۱...... ''امام بخاری نے اپنا مذہب یہی ظاہر کیا ہے۔(یعنی وفات مسیح) کیونکہ وہ اس کی تائید کے لئے ایک اور حدیث ہے۔''

(ضمیمہ براہین احمدیہ ج۵ ص۲۰۶، خزائن ج۲۱ ص۳۷۸)

ف...... یہ محض دجل وفریب ہے۔ امام بخاری نے تو نزول مسیح کا مستقل باب منعقد کیا ہے۔ جس کے تحت حدیث ابوہریرہؓ ''والذی نفسی بیدہ لیو شکن ان ینزل فیکم ابن مریم ''لائے ہیں۔ پھر اور احادیث بھی لائے ہیں۔ بخلاف اس کے انہوں نے وفات مسیح کا کوئی باب منعقد نہیں فرمایا۔ پھر وہ وفات مسیح کے قائل کیسے ہوسکتے ہیں؟ معلوم ہوا کہ یہ سب قادیانی بڑ ہے۔ جیسے وہ امام مالک کے ذمے یہ نظریہ لگاتے ہیں۔ ایسے ہی یہ اور کئی اکابرین امت کے ذمے بھی ایسے بے سروپا الزامات لگاتے رہتے ہیں۔ ہے کوئی مائی کا لال جو امام بخاری کا اس بارہ میں ان کا کوئی فیصلہ یا صراحت دکھا کر منہ مانگا انعام حاصل کرے؟

جھوٹ نمبر:۴۲...... مرزا قادیانی رقمطراز ہیں کہ:''یہود خود یقیناً یہ اعتقاد نہیں رکھتے تھے کہ انہوں نے عیسیٰ کو قتل کیا ہے۔''

(براہین پنجم ص۲۰۶، خزائن ج۲۱ ص۳۷۸)

ف...... العیاذ باللہ! فرمایئے اس سے بڑھ کر کوئی جھوٹ ہوسکتا ہے۔ کیونکہ خود قرآن نے نظریہ یہود کی صراحت فرمائی ہے۔''وقولھم انا قتلنا المسیح ''کہ ہم نے یقیناً مسیح کو قتل کردیا ہے۔ گویا قرآن مجید یہود کا پختہ عقیدہ نقل کرتا ہے کہ ہم نے مسیح کو یقیناً قتل کردیا

ہے اور مرزا قادیانی اس کی نفی کر کے ''لعنة الله علی الکاذبین'' کا طوق یا پھندہ اپنے گلے میں ڈال رہے ہیں۔ فرمایئے اس سے بڑھ کر کوئی بے باکی کی مثال مل سکتی ہے؟

جھوٹ نمبر:۴۳...... حیات موسیٰ کے متعلق قادیانی صاحب لکھتے ہیں کہ: ''بلکہ حضرت موسیٰ کی موت خود مشتبہ معلوم ہوتی ہے۔ کیونکہ ان کی زندگی پر یہ آیت قرآنی گواہ ہے۔ یعنی کہ ''فلا تکن فی مریة من لقائه'' اور ایک حدیث بھی گواہ ہے کہ موسیٰ ہر سال دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ خانہ کعبہ کے حج کو آتے ہیں۔'' (تحفہ گولڑویہ ص۹، خزائن ج۱۷ ص۱۰۱)

اسی طرح (نور القرآن ص۵۰ حصہ اوّل، خزائن ج۸ ص۶۹) میں حیات موسیٰ کو جزو ایمان قرار دیا ہے۔

ف...... ناظرین کرام! قادیانیوں سے دریافت کیجئے کہ اب تک کس مفسر نے اس آیت کا وہ مفہوم بیان فرمایا ہے جو یہ قادیانی لکھ رہا ہے۔ نیز دس ہزار حاجیوں والی حدیث کی کہیں نشان دہی ممکن ہے؟ یہ تو سب محض کذب وافتراء ہے جو قادیانی کی طبیعت ثانیہ بن چکی تھی۔

ہے کوئی قادیانی جیالا اور ٹاوٹ جوان مذکورہ امور کو اصلی کتب تفسیر وحدیث سے ثابت کر کے منہ مانگا انعام حاصل کرے۔

جھوٹ نمبر:۴۴...... مرزا قادیانی ایک جگہ کذب مرکب کا نمونہ یوں پیش کرتے ہیں کہ:

۱...... ''حدیث میں ہے کہ مدعی مہدویت ومسیحیت ونبوت کے لئے کسوف وخسوف ہوگا۔

۲...... محدثین کے فیصلہ کے مطابق میں چودھویں صدی میں آیا۔

۳...... حدیث میں ہے کہ مسیح موعود کے وقت طاعون پڑے گی۔

۴...... حدیث میں لکھا ہے کہ اس وقت سورج پر ایک نشان ظاہر ہوگا۔ چنانچہ وہ اب دور بین سے دیکھا جاسکتا ہے۔

۵...... حدیث میں ہے کہ مسیح موعود اسی امت سے ہوگا۔ (اسرائیلی صاحب انجیل نہیں)

۶...... حدیث میں ہے کہ وہ دمشق سے مشرق کی طرف سے مبعوث ہوگا۔

۷...... اور حدیث میں لکھا ہے کہ مسیح موعود کے وقت اونٹنیاں بیکار ہو جائیں گی۔ جس میں اشارہ ہے کہ اس زمانہ میں مدینہ کی طرف سے مکہ تک ریل کی سواری جاری ہو جائے گی۔'' (ضمیمہ براہین احمدیہ ج۵ ص۱۱۶، خزائن ج۲۱ ص۲۸۱ ملخص)

ف...... یہ تمام امور بالکل غیر ثابت اور حقیقت سے الگ ہیں۔ آنحضرت ﷺ پر خالص بہتان ہیں۔ بالکل آخری نمبر نمایاں ترین ہے۔ جس کو ہر فرد انسانی جھٹلا سکتا ہے کہ اب تک

مکہ ومدینہ کے درمیان ریل کا نام ونشان نہیں ہے۔ ہے کوئی قادیانی ٹاؤٹ جو یہ ثابت کر کے منہ مانگا انعام حاصل کرے۔

جھوٹ نمبر:۴۵...... امام الدجالین کا ایک عظیم شاہکار: ’’جناب مرزا قادیانی نے ایک رسالہ اربعین نامہ چالیس حصے لکھنے کا وعدہ کیا تھا۔ جیسا کہ اس کے نام سے ہی ظاہر ہے۔ مگر براہین کے پچاس حصوں کی طرح اس وعدہ پر بھی پورے نہ اتر سکے۔ بلکہ صرف چار حصے لکھنے کے بعد اعلان کر دیا کہ پہلے چھوٹے چھوٹے چالیس رسالے لکھنے کا ارادہ تھا۔ مگر اتفاقاً وہ زیادہ ہی طویل ہو گئے۔ لہٰذا اب ان کو چار پر ختم کر دیا جاتا ہے۔ آئندہ کوئی رسالہ شائع نہ ہوگا۔ جس طرح ہمارے خدا عزوجل نے اوّل پچاس نمازیں فرض کی تھیں۔ پھر تخفیف کر کے بجائے پچاس کے پانچ پر اکتفاء کر دی۔ اسی طرح میں بھی اپنے رب کریم کی سنت پر عمل کرتے ہوئے ناظرین کے لئے تصدیع کر کے نمبر چار کو بجائے چالیس کے قرار دے دیتا ہوں۔ المختصر‘‘

(اربعین ص۱۲ نمبر۴، خزائن ج۱۷ ص۴۴۲)

ف...... ملاحظہ فرمائیں اس ہوشیار وعیار مصنف کی چالاکی کہ کس طرح چالیس سے صرف ۴ پر ٹرخا دیا۔ جیسا کہ پہلے بھی پچاس کا وعدہ کر کے اور قیمت لے کر صرف پانچ حصوں پر ٹرخا دیا۔ اس ذات شریف سے پوچھئے کہ تمہیں کس ابلیس نے مجبور کیا تھا کہ تم لمبے لمبے رسالے لکھ کر وعدہ خلافی کرو۔ پھر اگر ایسا اتفاقاً ہو گیا تو اربعین کا نام ہی تبدیل کر کے دوسرا کوئی نام رکھ لیتے۔ تاکہ جھوٹ کا الزام نہ آتا۔ پھر سب سے بڑھ کر قبیح بات پچاس نمازوں کی مثال دینا ہے جو کہ نہایت غیر معقول اور بددیانتی ہے۔ حالانکہ اس کی اتباع تو یہ تھی کہ پانچ جلدوں کی رقم لے کر پچاس جلدیں دیتے۔ جس طرح خدا تعالیٰ نے پانچ نمازیں ادا کرنے پر پچاس کا ثواب عطاء فرمانے کا وعدہ فرمایا ہے۔ یہ اتباع معکوس عقل وفکر اور دیانتداری کے سراسر خلاف ہے کہ خواہ مخواہ لوگوں کا مال ہضم کر کے پھر انہی کو الو بنا رہے ہیں۔

جھوٹ نمبر:۴۶...... جناب قادیانی تحریر فرماتے ہیں کہ: ’’غرض میرے وجود میں ایک حصہ اسرائیلی ہے اور ایک فاطمی اور میں دونوں مبارک پیوندوں سے مرکب ہوں اور احادیث اور آثار دیکھنے والے خوب جانتے ہیں کہ آنے والے مہدی آخرالزمان کے متعلق یہی لکھا ہے کہ وہ مرکب الوجود ہوگا۔ ایک حصہ بدن کا اسرئیلی اور ایک حصہ محمدی۔‘‘

(تحفہ گولڑویہ ص۱۹، خزائن ج۱۷ ص۱۱۸)

ف...... ایسی ترکیب اور ایسے مرکب مہدی کا احادیث اور آثار میں کہیں نام ونشان نہیں۔ یہ محض قادیانی دجل وفریب کا انوکھا شاہکار اور شاخسانہ ہے۔

جھوٹ نمبر:۴۷...... کذاب اعظم لکھتے ہیں کہ:''اس زمانہ میں خدا نے چاہا کہ جس قدر نیک اور راست باز مقدس نبی گزر چکے ہیں ایک ہی شخص کے وجود میں ان کے نمونے ظاہر کئے جاویں،سو وہ میں ہوں۔'' العیاذ باللہ! (براہین ص۹۰،خزائن ج۲۱ص ۱۱۷،۱۱۸)

ف...... ملاحظہ فرمائیے کہ قادیانی کس قدر دجل وافتراء کا ارتکاب کر رہا ہے کہ میں جامع صفات مقدسین ہوں۔ جب کہ یہ مقام صرف خاتم الانبیا ﷺ کا ہے۔ نیز پہلے انبیاء مستقل اور من جانب الٰہی نبی تھے۔ وہ ظلی یا تبع قسم کے نہ تھے۔ نیز ان پر شرائع بھی نازل ہوتی رہیں۔ انہوں نے جہاد وقتال بھی کئے۔ حکمرانیاں کیں، ہر قسم کے کفر وشرک اور گناہ اور برائی کے خلاف عملی طور پر مزاحمت کی۔ مگر ان صاحب میں یہ کوئی بھی بات نہیں ہے تو اس سے بڑھ کر تضاد کذب بیانی اور دجل وفریب کیا ہوسکتا ہے؟ یہ صاحب اپنی نبوت کو ظلی کہتے ہیں۔ غیر تشریعی بھی کہتے ہیں۔ جہاد کے سرے سے منکر ہیں۔ حکومت تو کجا اپنے محلّہ کی نمائندگی بھی میسر نہ تھی۔ اپنی برادری کی سربراہی بھی میسر نہ تھی۔ بت پرستی اور شرک اور فسق وفجور کے خلاف بھی جہاد نہیں کیا۔ پھر انبیاء سابقین کا نمونہ اور ترجمان کیسے ہوگئے۔ سچ ہے کہ جو بات بھی کی خدا کی قسم لاجواب کی۔

جھوٹ نمبر:۴۸...... ''اس طرح خدا تعالیٰ نے میرا نام ذوالقرنین بھی رکھا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی میرے متعلق یہ وحی مقدس ہے۔''جری اللہ فی حلل الانبیاء''جس کے یہ معنے ہیں کہ خدا کا رسول تمام نبیوں کے پیرائیوں میں یہ چاہتی ہے کہ مجھ میں ذوالقرنین کے بھی صفات ہوں۔ کیونکہ سورۃ کہف سے ثابت ہے کہ ذوالقرنین بھی صاحب وحی تھا...... قرآن شریف میں مثالی طور پر میری نسبت پیش گوئی ہے۔ اس امت کا ذوالقرنین میں ہوں اور ذوالقرنین وہ ہوتا ہے جو دو صدیوں کو پالے اور میرے لئے عجیب بات یہ ہے کہ میں نے ہر سنہ کی دو صدیوں کو پایا ہے۔ ہجری، شمسی، بکرمی، وغیرہ اور بعض احادیث میں بھی آیا ہے کہ آنے والے مسیح کی ایک یہ بھی علامت ہے کہ وہ ذوالقرنین ہوگا۔ لہٰذا میں بنص حدیث ذوالقرنین ہوں۔''

(براہین احمدیہ ج۵ص۹۰،۹۱،خزائن ج۲۱ص ۱۱۸،۱۱۹ملخص)

ف...... یہ تمام مذکورہ امور محض کذب وفتراء اور مکر وفریب کا شاہکار ہیں۔ نہ خدا نے مرزا کا نام ذوالقرنین رکھا اور نہ حدیث میں ایسی کوئی بات ہے اور نہ ہی ذوالقرنین کا یہ مفہوم

ہے۔ بلکہ یہ سب باتیں چنڈو خانے کی گپیں ہیں۔ پھر ذوالقرنین تو صاحب جہاد تھا۔ مرزا وہ نہیں اس نے دنیا کے دونوں کنارے دیکھے۔ سفر کیا مگر مرزا ہندوستان کے کنارے بھی نہ دیکھ سکا۔ پھر اس زمانہ میں دیگر انسان بھی تھے۔ وہ بھی دو صدیوں کو پانے والے تھے۔ وہ ذوالقرنین کیوں نہ بن گئے۔ جناب والا ایسی باتیں تو تھیٹر میں مسخرے کرتے ہیں کوئی معقول انسان نہیں کرتے۔

جھوٹ نمبر:۴۹...... مرزا قادیانی لکھتے ہیں کہ:'' یہ بات بالکل غیر معقول ہے کہ آنحضرت ﷺ کے بعد کوئی ایسا نبی آنے والا ہے کہ جب لوگ نماز کے لئے مساجد کی طرف دوڑیں گے تو وہ کلیسیا کی طرف بھاگے گا۔ جب لوگ قرآن شریف پڑھیں گے تو وہ انجیل کھول بیٹھے گا اور جب لوگ عبادات کے وقت بیت اللہ کی طرف منہ کریں گے تو وہ بیت المقدس کی طرف متوجہ ہوگا اور شراب پیئے گا۔ اور سور کا گوشت کھائے گا (العیاذ باللہ) اور اسلام کے حلال وحرام کی پرواہ نہیں رکھے گا۔ کیا کوئی عقل تجویز کرسکتی ہے کہ اسلام کے لئے یہ مصیبت کا دن بھی باقی ہے۔''

(حقیقت الوحی ص ۲۹، خزائن ج ۲۲ ص ۳۱)

ف...... ناظرین کرام اکفر وزندقہ کی حد ہوگئی۔ حرامزدگی کی انتہاء ہوگئی۔ ایسے بکواسی مردود کی زبان گدی سے کھینچ لی جائے۔ پھر بھی تسلی نہیں ہوتی۔ ایسا ملعون انسان شاید ہی کسی ماں نے جنا ہو۔ اس کذاب سے پوچھئے کہ یہ صفات وحالات کون تسلیم کرتا ہے؟ ہمارے قرآن وسنت کے مطابق تو وہ آکر اسی اسلام کی تبلیغ اور اتباع کریں گے نہ گرجا میں جائیں گے نہ انجیل کی تلاوت، نہ بیت المقدس کو قبلہ بنائیں گے۔ وہ تو خود اس خاتم الانبیا ﷺ کے متعلق پیش گوئی فرماگئے ہیں۔ پھر وہ کیسے تمہارے مذکورہ اعمال بجالائیں گے۔ پھر ان کی انجیل میں نہ شراب حلال ہے نہ خنزیر تو پھر یہ الزام دینا کہاں کی انسانیت ہے۔ اس خبیث انسانی ڈھانچے نے اس اقتباس میں ایک اولوالعزم نبی معظم علیہ السلام کی زبردست توہین کا ارتکاب کر کے دائمی لعنت خرید لی ہے۔ ہمیشہ کی جہنم کا سودا کرلیا ہے۔ سچ کہا گیا ہے ''اذ افاتك الحیاء فافعل ماشئت''

جھوٹ نمبر:۵۰...... جناب قادیانی کہتے ہیں کہ:'' جب سن ہجری کی تیرھویں صدی ختم ہوچکی تو خدا نے چودھویں صدی کے سر پر مجھے اپنی طرف سے مامور کر کے بھیجا اور آدم سے لے کر آخر تک جس قدر نبی گزر چکے ہیں سب کے نام میرے نام رکھ دیئے اور سب سے آخری نام میرا عیسیٰ موعود اور احمد اور محمد محمود رکھا اور دونوں ناموں کے ساتھ بار بار مجھے مخاطب کیا۔ ان دونوں ناموں کو دوسرے لفظوں میں مسیح اور مہدی کر کے بیان کیا گیا۔''

(چشمہ معرفت ص ۳۱۴، خزائن ج ۲۳ ص ۳۲۸)

ف...... مذکورہ اقتباس بھی محض کذب وافتراء کا پلندہ ہے۔ دجل وفریب کا طومار ہے۔ کیونکہ نہ تو قرآن وحدیث میں کہیں تیرھویں یا چودھویں صدی کا تذکرہ ہے اور نہ ہی کسی ایسی ''جامع الاسماء'' ہستی کا کہیں اتہ پتہ ملتا ہے۔ کسی بھی کونے کھدرے سے کسی ایسی ذات شریف کی آمد متوقع نہیں ہے۔ نہ ہی اب تک کوئی سابقہ نام کا ہمنام ہوا ہے اور نہ ہی کسی عیسیٰ موعود یا محمد موعود اصطلاح کا کوئی نشان ملتا ہے اور یہ بھی کمال کی بات ہے کہ اتنی جامع الاسماء والصفات ہستی پھر مہدی بن جائے۔ الغرض یہ تمام خرافات محض قادیان کے چنڈو خانے کی گپیں ہیں یا جناب عزازیل کا خصوصی شاہکار ہے۔ جن کا حقیقت سے دور کا بھی واسطہ ممکن نہیں ہے۔

جھوٹ نمبر:۵۱...... جناب قادیانی کہتے ہیں کہ: ''میرے بارے میں شیخ محی الدین ابن العربی نے ایک پیش گوئی کی تھی۔ جو میرے پر پوری ہوگئی اور وہ یہ کہ خاتم الخلفاء جس کا دوسرا نام مسیح موعود ہے ''چینی الاصل'' ہوگا۔ یعنی اس کے خاندان کی اصل جڑ چین ہوگی اور نیز وہ توام پیدا ہوگا۔ ایک لڑکی اس کے ساتھ ہوگی...... ممکن ہے کہ یہ ابن العربی کا کشف ہو یا ان کو کوئی حدیث پہنچی ہو۔ بہر حال یہ میرے پیدا ہونے کے ساتھ پوری ہوگئی اور اب تک اسلام میں میرے سوا کوئی ایسا پیدا نہیں ہوا کہ وہ چینی الاصل بھی ہو اور توام بھی پیدا ہوا ہو اور پھر اس نے خاتم الخلفاء ہونے کا دعویٰ بھی کیا ہو۔'' (چشمہ معرفت ص۳۱۵، خزائن ج۲۳ ص۳۳۱)

ف...... جناب قادیانی کی یہ ایک انمول اور بے نظیر مثالی گپ ہے۔ دیکھئے ابن العربی کی وہ پیش گوئی خود مرزا قادیانی کی کتاب (تریاق القلوب ص۱۵۸، خزائن ج۱۵ ص۴۸۲) پر مذکور ہے جو کہ مرزا قادیانی کے حالات کے بالکل مخالف ہے۔ اس کے مطابق تو وہ خود پیدا ہی چین میں ہوا ہوگا۔ اس کی زبان بھی چینی ہوگی اور یہ صاحب پنجابی بولنے والے اور چینی کی ابجد سے بھی محض جاہل ہے۔ ان کو ہر زبان میں ''الہام'' ہوا ہے۔ مگر کبھی بھول کر بھی چینی زبان میں ''الہام'' نہیں ہوتا۔ تاکہ ان کی چینی الاصل ہونے پر گواہی ہو سکے۔ لہٰذا اس کو ابن العربی کی پیش گوئی سے کیا واسطہ؟ نیز وہ خلیفہ مسیح موعود ہونے کا مدعی نہ ہوگا اور نہ ہی مدعی مہدویت ونبوت پھر نہ ہی مرزا کے بعد نسل انسانی پر عقر پھیلا ہے۔ بلکہ شرح پیدائش افزوں تر ہے۔ لہٰذا مذکورہ بالا اقتباس محض الحاد وزندقہ کا مظہر ہے۔

جھوٹ نمبر:۵۲...... جناب قادیانی لکھتے ہیں کہ: ''اور خداتعالیٰ نے اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ میں اس کی طرف سے ہوں اس قدر نشان دکھائے ہیں کہ اگر وہ ہزار نبی پر

بھی تقسیم کئے جائیں تو ان کی بھی نبوت ثابت ہوسکتی ہے۔'' العیاذ باللہ!

(چشمہ معرفت ص ۳۱۷، خزائن ج ۲۳ ص ۳۳۲)

ف...... العیاذ باللہ! ثم العیاذ باللہ!! ایک طرف ادعائے نبوت کو کفر وارتداد قرار دینا اور دوسری طرف قاسم النبوۃ بننا۔ کمال درجہ کی عیاری ہے۔ پھر سابقہ نبیوں کی نبوت کی گواہی تو خود قرآن نے دی ہے۔ مگر تیری نبوت خود تیری امت (مرزائی) نے بھی تسلیم نہیں کی۔ ان میں سے بھی ایک گروہ سرے سے منکر نبوت ہے اور دوسرا بھی فی زمانہ تیری مہدویت ہی کے عنوان سے دعوت پیش کرتا ہے۔ نیز تیرے معجزات تو وہی گرے پڑے ۱۸۷ ہیں۔ جن کو تو نے حقیت الوحی میں درج کیا ہے۔ ص ۳۸۶، ۳۸۷ بتلایئے معجزات ہزار نبی پر کیسے تقسیم کروگے اور اس سے کیا ثابت ہوگا۔ پھر کیا ایسے ''لایعنی معجزات'' کسی بھی نبی کے ہوئے ہیں۔ آخر کچھ شرم وحیاء چاہئے۔ الغرض یہ نہ تو معجزات ہیں اور نہ ہی ان کی تقسیم معقول ہے۔ علاوہ ازیں آپ خود کہہ چکا ہے کہ میں نے ایسی کوئی بات ہی نہیں کہی جس میں ادعائے نبوت کا شائبہ بھی ہو۔ اب پہلی تحریرات کے خلاف دعوے کر کے متناقض الکلام ہوکر کیوں پاگل بن رہا ہے؟

جھوٹ نمبر:۵۳...... ''اور خدا نے میرے لئے یہ بھی نشان ٹھہرایا ہے کہ پہلے تمام نبیوں نے مسیح موعود کے ظہور کے لئے جس زمانہ کی خبر دی تھی اور جو تاریخی طور پر مسیح موعود کے ظہور کے لئے مدت مقرر تھی خدا نے ٹھیک ٹھیک مجھے اسی زمانہ میں پیدا کیا۔''

(چشمہ معرفت ص ۳۱۸، خزائن ج ۲۳ ص ۳۳۳)

ف...... معاذ اللہ! یہ تو بہتان عظیم ہے انبیاء کرام پر، کہ انہوں نے بقید زمانہ مرزا کے ظہور کی خبر دی تھی اور تاریخی حد بندی بھی ہوچکی ہو۔ یہ دونوں باتیں ناقابل اثبات ہیں۔ خدا نے مرزا قادیانی کو کوئی منصب نہیں دیا۔ سوائے دجال وکذاب کے، دعاوی مرزا محض ابلیسی چکر بازی ہے جو انگریز بہادر نے چلوائی تھی۔

جھوٹ نمبر:۵۴...... مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ: ''میرے مقابل پر جو میرے مخالف مسلمان مجھے گالیاں دیتے ہیں اور مجھے کافر کہتے ہیں یہ بھی میرے لئے ایک نشان ہے۔ کیونکہ انہیں کی کتابوں میں یہ اب تک موجود ہے کہ مہدی معہود جب ظاہر ہوگا تو اس کو لوگ کافر کہیں گے اور اس کو ترک کردیں گے اور قریب ہوگا کہ علمائے اسلام اس کو قتل کردیں۔ چنانچہ ایک جگہ مجدد الف ثانی اور ابن العربی نے بھی ایک مقام پر یہی لکھا ہے۔''

(چشمہ معرفت ص ۳۱۹، خزائن ج ۲۳ ص ۳۳۴)

ف...... صاحب بہادر جھوٹ آپ کی طبیعت ثانیہ بن چکی ہے۔آپ کے مقابل صرف مسلمان ہی آپ کی مخالفت یا سب وشتم نہیں کرتے بلکہ دیگر اقوام مثلاً ہندو، آریہ، عیسائی وغیرہ بھی آپ کی خوب خبر لیتے ہیں۔ان کا ذکر کیوں نہیں کرتے۔وہ بھی آپ کے مخالف اور دشمن ہیں۔کیا ان سے کچھ لے کر کھالیا ہے؟ پھر اہل اسلام کی کسی بھی کتاب میں کوئی ایسی حدیث یا اثر مذکور نہیں کہ مسلمان امام مہدی کی تکفیر یا تفسیق کریں گے۔ان سے منحرف ہو کر ان کے قتل کے در پے ہو جائیں گے۔ بلکہ احادیث رسول ﷺ میں بالوضاحت مذکور ہے کہ اہل اسلام باصرار ان کے دست اقدس پر بیعت کر کے ان کی متابعت میں نمازیں ادا کریں گے، جہاد کریں گے۔ان کو اپنا دینی اور دنیوی پیشوا قرار دیں گے۔ہاں یہ ممکن ہے کہ اس وقت کوئی قادیانی باقی رہ جائے تو وہ ضرور اس مہدی برحق کی مخالفت کرے گا۔ نیز مجدد الف ثانی یا ابن عربی نے کہیں بھی ایسا نہیں لکھا۔یہ محض قادیانی چنڈو خانے کی انمول گپ ہے۔صحیح ثابت کرنے والے کو منہ مانگا انعام۔

جھوٹ نمبر:۵۵...... مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ:''تم نے سن لیا کہ امام مالک، ابن القیم، ابن تیمیہ اور امام بخاری اور دیگر بے شمار فاضل اکابرین امت آئمہ دین حضرت مسیح کی موت کے اقراری ہیں اور پھر اس کے ساتھ ساتھ حدیث رسول اللہ ﷺ کے مطابق وہ نزول مسیح کے بھی قائل ہیں۔اس طرح وہ دونوں باتوں (موت ونزول) کے قائل ہیں۔لیکن ان کی تفصیل خدا کے حوالے کرتے ہیں۔پھر ان کے نالائق پیروکار آئے (معاذ اللہ) جنہوں نے بلا علم ہی اس مسئلہ پر بحث ومجادلہ شروع کر دیا اور خدا کے نیک بندوں کی تکفیر کرنے لگے۔'' (یعنی مرزا قادیانی)

(سر الخلافۃ ص ۵۰، خزائن ج ۸ ص ۳۷۷، ۳۷۸)

ف...... مذکورہ بالا آئمہ ھدی کا اقرار موت مسیح محض الزام باطل اور بدترین بہتان ہے۔کیونکہ ان تمام اکابر نے بالاتفاق رفع جسمانی کی صراحت فرمائی ہے۔اپنی کتب میں مستقل عنوان اور ابواب منعقد فرما کر اس نظریہ کو مدلل طور پر واضح فرمایا ہے۔چنانچہ مرزا قادیانی بھی ان تمام حقائق کو پہلے تسلیم کرتے تھے۔تمام امت کا اجماع واتفاق اس عقیدہ پر تسلیم کرتے تھے۔جیسے (ازالہ ص ۵۵۷، خزائن ج ۳ ص ۴۰۰، شہادت القرآن ص ۲، خزائن ج ۶ ص ۲۹۸، ملفوظات احمدیہ ج ۱۰ ص ۳۰۰ اور چشمہ معرفت ص ۸۳، خزائن ج ۲۳ ص ۹۱) اس کے بعد ۱۸۹۱ء میں یہ عقیدہ بدل کر اور لفظ توفی کا مفہوم بدل کر خود ہی دعویٰ مسیحیت کر لیا۔دیکھئے مرزا محمود کی کتاب (حقیقت النبوۃ ص ۲۸۶)

جھوٹ نمبر:۵۶...... مجدد الضلالۃ لکھتے ہیں کہ:''حاصل کلام یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ کو

خوب معلوم تھا کہ آخر زمانہ میں عیسائی بہت بگڑیں گے اور دوسرے نمبر پر مسلمان بھی دین سے کافی باغی ہو کر نئی نئی بدعات میں متفرق ہو جائیں گے۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان دونوں فتنوں کی اصلاح کے لئے ایک ایسے مرسل کو مبعوث فرمایا جو ایک لحاظ سے عیسیٰ کا ہم نام تھا۔ تاکہ نصاریٰ کی اصلاح کرے اور مسلمانوں کی اصلاح کے لحاظ سے احمد ہے اور آنحضور ﷺ نے جیسے اس کو صفات عیسیٰ سے موصوف قرار دیا ہے۔ اس طرح اپنی ذات اقدس کی صفات سے بھی متصف قرار دیا ہے۔ حتیٰ کہ اس کا نام احمد رکھا تو گویا یہ دونوں نام (عیسیٰ اور احمد) اس کو دونوں امتوں کی اصلاح کے اعتبار سے میسر ہوئے ہیں۔ تو بایں طور پر عیسیٰ موعود احمد ہے اور احمد موعود عیسیٰ ہے۔ اس راز بے مثال کو بھی نظر انداز نہ کرنا۔" (سر الخلافہ ص ۵۱، خزائن ج ۸ ص ۳۷۸، ۳۷۹)

ف...... ناظرین کرام ملاحظہ فرمائیے کہ یہ کتنی انوکھی اور بے مثال خرافات کا پلندہ ہے۔ جن کے مرتب کرنے اور بیان کرنے میں رتی بھر خدا خوفی، شرافت و دیانت اور انسانیت کو ملحوظ نہیں رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس راز کو کہیں بھی بیان یا وحی نہیں فرمایا۔ نہ ہی ان خرافات کی تائید کلام ختم المرسلین ﷺ سے ممکن ہے نہ سابقہ کتب وصحائف اور نہ ہی آئمہ ھدیٰ اور صوفیاء متکلمین نے ایسی راز دار باتیں ظاہر کی ہیں۔ بلکہ اس اقتباس کی ایک ایک شق مرزا کے مراق وہسٹریا کے کرشمے یا خیراتی شیر علی اور مٹھن لال کے وسوسے ہیں۔ اسی لئے خود مرزا قادیانی نے کہہ دیا کہ یہ راز صرف اور صرف مجھ پر ہی منکشف ہوا ہے۔ دیکھئے (ازالہ اوہام ص ۱۵۱، خزائن ج ۳ ص ۳۹۷) اسی طرح بقول قادیانی حیات ووفات کا مسئلہ بھی صرف اور صرف اسی پر منکشف ہے اور کسی بھی فرد امت پر نہیں ہوا۔ (اتمام الحجۃ ص ۲، خزائن ج ۸ ص ۲۷۵) ودیگر کتب کثیرہ۔

جھوٹ نمبر: ۵۷...... مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ: "مندرجہ بالا فتنہ نصاریٰ اور فتنہ بدعات اہل اسلام بہت مضر اور گمراہی کے باعث تھے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے مجھے ان کے اختلاف کو دور کرنے کے لئے حاکم وقاضی بنا کر بھیجا۔ لہٰذا میں ہی وہ امام اور پیشوا ہوں جو کہ مومنین کے لئے محمد مصطفیٰ کے قدم پر اور عیسائیوں کے لئے عیسیٰ کے قدم پر آیا۔"

(سر الخلافہ ص ۵۴، خزائن ج ۸ ص ۳۸۳)

ف...... یہ دونوں دعوے محض ہذیان اور مراق پذیر ہوئے۔ بلکہ وہ مزید گمراہی میں بڑھتے چلے گئے اور نہ ہی مسلم معاشرے باہمی افتراق واختلاف سے سبکدوش ہوئے۔ بلکہ فسق وفجور اور افتراق مزید ترقی پذیر ہے۔ بلکہ خود امتہ مرزائیہ نے سرپرست انگریز کے اصول "لڑاؤ

اور کام نکالو' اور واضح طور پر عمل پیرا ہے۔ لہٰذا مرزا قادیانی کے سب دعوے محض چنڈو خانے کی گپ ثابت ہوئے۔ چنانچہ انہوں نے خود اس ناکامی اپنی کا اعتراف بھی کرلیا تھا۔

(تتمہ حقیقت الوحی ص ۵۹، خزائن ج ۲۲ ص ۴۹۳)

اس کے برعکس جب حقیقی مسیح تشریف لائیں گے تو بارشاد صادق وامین ﷺ تمام فتنے اور تمام اختلافات اور محاذ آرائیاں ختم ہو کر چار دانگ عالم میں ایمان وتقویٰ واخوت ومحبت ہی کی فضاء قائم ہو جائے گی۔ صرف دین اسلام اور پیغام مصطفیٰ ﷺ ہی آفاق عالم پر سایہ فگن ہوگا۔ نہ کوئی یہودی رہے گا نہ کوئی ہندو اور نہ عیسائی اور نہ ہی کوئی بہائی اور قادیانی نظر آئے گا۔ صرف اور صرف ملت اسلامیہ کا ہی بول بالا ہوگا۔

جھوٹ نمبر:۵۸...... جناب کذاب اعظم تحریر فرماتے ہیں کہ: ''جب عیسائیوں کی گمراہی حد سے بڑھ گئی اور وہ توہین رسالت میں بے باک ہو گئے تو خدا کا غضب اور غیرت جوش میں آ گئے تو اس نے مجھے فرمایا کہ: ''انی جاعلك عیسیٰ بن مریم وکان اللّٰہ علیٰ کل شئی مقتدرا ''یعنی میں تجھے عیسیٰ ابن مریم بناتا ہوں۔''

(آئینہ کمالات ص ۴۲۶، خزائن ج ۵ ص ایضاً)

ف...... یہ الہام یا اس کا مفہوم دیگر کتب قادیانی میں بھی مذکور ہیں۔ مگر یہ اسباب ومسبب کا رابطہ مشاہدہ کے سراسر خلاف ہے۔ حتیٰ کہ بیت التوحید (خانہ کعبہ) میں تین سو ساٹھ جعلی خداؤں کی پوجا ہو رہی تھی۔ ہندوستان میں ۳۲ کروڑ یعنی انسانی نفری سے بھی زیادہ مصنوعی خداؤں کا لاؤ لشکر پوجا جا رہا تھا۔ مگر اس وقت اللہ تعالیٰ نے خاتم الانبیاء ﷺ کو یہ نہیں فرمایا کہ: ''انی جاعلك ابراھیم خلیلا ۰ انی جاعلك موسیٰ '' کیونکہ یہ مقدسین پہلے توحید الٰہی کے علمبردار اور پرچارک تھے۔ مگر کبھی بھی سابقہ نبی کے نام پر موجودہ نبی کا نام نہیں رکھا گیا۔ بلکہ ہر نبی کا نام الگ تھا۔ تو پھر خدا نے مرزا قادیانی کے متعلق کیوں اپنا ضابطہ بدل دیا۔ جب کہ آنجناب خود کئی مقامات پر ''ولن تجد لسنة اللّٰہ تبدیلا '' کا وعظ بھی سناتے رہتے ہیں۔ لہٰذا معلوم ہوا کہ قدم ودم کا چکر محض قادیان کے چنڈو خانے کی گپ ہے۔ مراق وہسٹریا کا کرشمہ ہے۔ اس کے نمائندہ جناب مٹھن لال اور ٹیچی وغیرہ کرشن قادیانی سے محض دل لگی کر رہے ہیں۔ حقیقت کچھ بھی نہیں۔

جھوٹ نمبر:۵۹...... مرزا قادیانی رقمطراز ہیں کہ: ''اسم عیسیٰ بعض آثار میں مختلف

معانی میں وارد ہوا ہے اور اکابر علماء کے نزدیک اس میں وسعت ہے اور تجھے بخاری کی حدیث ہی کافی ہے۔ جس کی تشریح وتصریح امام زمخشری نے فرمائی ہے اور وہ حدیث یہ ہے کہ:''کل بنی آدم مسه الشیطان یوم ولدته امه الا مریم وابنها عیسیٰ ''یعنی ہر بچہ کو بوقت پیدائش شیطان کچوکہ دیتا ہے۔ مگر مریم اور ان کے بیٹے مسیح اس سے محفوظ رہے۔ حالانکہ یہ نص قرآن کے خلاف ہے۔''ان عبادی لیس لك علیهم سلطان ''امام زمخشری لکھتے ہیں کہ عیسیٰ اور ان کی ماں سے مراد ہر پاک باز انسان ہے۔'' (سر الخلافہ ص۵۰،خزائن ج۸ص۳۷۷)

تبصرہ: اس حوالہ میں مرزا قادیانی نے نہایت بے باکی سے دجل وفریب سے کام لیا ہے۔ کیونکہ نہ تو کسی اثر میں اسم عیسیٰ کے معنی متعدد وارد ہوئے ہیں اور نہ ہی کسی عالم نے اسے کثیر المعنی قرار دیا ہے۔ چنانچہ مرزا قادیانی کی تمام تر مغز ماری کے بعد صرف ایک ہی علامہ زمخشری ملے۔ مگر ظالم نے ان کو بھی زبردستی اپنی تائید میں ذکر کر دیا ہے۔ اس وقت علامہ زمخشری کی تفسیر کشاف میرے سامنے موجود ہے۔ اس میں مرزا قادیانی کا یہ ڈھکوسلہ ہرگز نہیں ہے۔ بلکہ یہ آنجہانی کی روایتی دجالیت اور افتراء ہے۔ جب کہ امام زمخشری یہ فرما رہے ہیں کہ حدیث''ما من مویولد الا الشیطان یمسه ''اس کی صحت خدا کو ہی معلوم ہے۔ (کیونکہ یہ نص قرآن سے متعارض ہے ناقل) بصورت صحت روایت کا معنی یہ ہوگا کہ ہر بچے کے متعلق شیطان اس کے اغوا واضلال کی طمع وتوقع کرتا ہے۔ مگر مریم ومسیح کے متعلق اس نے توقع نہیں رکھی۔ کیونکہ یہ دونوں معصوم تھے اور اس طرح ان کی طرح جو ان کے مقام (عصمت) پر ہوگا۔ جیسا کہ فرمان الٰہی ہے: ''لا غوینهم اجمعین الا عبادك منهم المخلصین ''یعنی ہر پاک باز اور مقبول بارگاہ الٰہی۔ (نبی ورسول) شیطانی اغوا سے محفوظ رہتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیے تفسیر کشاف تحت آیت

''وانی اعیذها بك وذریتها من الشیطن الرجیم''

یہ عبارت اور اس کا مفہوم ہے جو علامہ زمخشری نے ذکر کیا ہے۔ باقی رہا مرزا قادیانی کی نقل کردہ عبارت کہ''فقال الزمخشری ان المراد من عیسیٰ وامه کل له جل تقی کان علی صفتهما وکان من التقین المتورعین ''(خزائن ج۸ص۳۷۷) محض من گھڑت ہے۔

(نوٹ از مرتب! افسوس جو رسالہ ہمیں میسر آیا اس کا آخری ورق نہ تھا۔ یہاں پر مجبوراً بند کرنا پڑا۔)